دعائے سمات (دعائے شبور)

از امام صاحب العصر والزمان، امام محمد باقر، امام صادق آلِ محمد علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ

اے معبود میں تیرے عظیم بڑی عظمت والے

الْأَعْظَمِ الْأَعَزِّ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ،

بڑے روشن بڑی عزت والے نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں

الَّذِیْ إِذَا دُعِیْتَ بِهٖ عَلٰی مَغَالِقِ

کہ جب آسمان کے بند دروازے رحمت کیلئے کھولنے کیلئے

أَبْوَابِ السَّمَاءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ

تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ کھل جاتے ہیں

انْفَتَحَتْ وَإِذَا دُعِیْتَ بِهٖ عَلٰی مَضَائِقِ

اور جب زمین کے تنگ راستے کھولنے کیلئے تجھے

أَبْوَابِ الْأَرْضِ لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ وَ

اس نام سے پکارا جائے تو وہ کشادہ ہو جاتے ہیں

إِذَا دُعِیْتَ بِهٖ عَلَی الْعُسْرِ لِلْیُسْرِ

اور جب سختی کے وقت آسانی کیلئے اس نام سے پکاریں تو آسانی ہو جاتی ہے

تَيَسَّرَتْ، وَ إِذا دُعِيتَ بِهِ عَلَى

اور جب مردوں کو اٹھانے کیلئے تجھے اس نام سے پکاریں

الْأَمْواتِ لِلنُّشُورِ انْتَشَرَتْ، وَ إِذا

تو وہ اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور تنگیاں اور سختیاں دور کرنے کیلئے

دُعِيتَ بِهِ عَلَى كَشْفِ الْبَأْسَاءِ

تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ دور ہو جاتی ہیں

وَالضَّرَّاءِ انْكَشَفَتْ، وَبِجَلالِ وَجْهِكَ

اور سوالی ہوں تیری ذات کریم کے جلال کے ذریعے

الْكَرِيمِ أَكْرَمِ الْوُجُوهِ وَأَعَزِّ الْوُجُوهِ

جو سب سے بزرگ ذات ہے سب سے

الَّذِي عَنَتْ لَهُ الْوُجُوهُ وَخَضَعَتْ لَهُ

معزز ذات ہے کہ جس کے آگے چہرے جھکتے ہیں

الرِّقابُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْأَصْواتُ

اسکے سامنے گردنیں خم ہوتی ہیں اسکے حضور آوازیں کانپتی ہیں

وَوَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوبُ مِنْ مَخافَتِكَ

اور جسکے خوف سے دلوں میں لرزہ طاری ہو جاتا ہے

وَبِقُوَّتِكَ الَّتِي بِهَا تُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ

اور سوال کرتا ہوں تیری اس قوت کے

تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ إِلاَّ بِ إِذْنِكَ

ذریعے جس سے تو نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روک

وَتُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ أَنْ

رکھا ہے مگر جب تو اسے حکم دے اور اس آسمان اور زمین کو روکا ہوا ہے

تَزُولَا، وَبِمَشِيءَتِكَ الَّتِي دَانَ لَهَا

کہ کھسک نہ جائیں اور تیری اس مشیت کے ذریعے سوالی ہوں

الْعَالَمُونَ، وَبِكَلِمَتِكَ الَّتِي خَلَقْتَ بِهَا

عالمین جس کے مطیع ہیں تیرے ان کلمات کے واسطے سے سوالی ہوں جن سے تو نے آسما

السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ، وَبِحِكْمَتِكَ الَّتِي

نوں اور زمین کو پیدا کیا تیری اس حکمت

صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ، وَخَلَقْتَ بِهَا

کے واسطے سے جس سے تو نے عجائب کو بنایا

الظُّلْمَةَ وَجَعَلْتَهَا لَيْلاً، وَجَعَلْتَ اللَّيْلَ

اور جس سے تو نے تاریکی کو خلق کیا اور اسے رات قرار دیا

سَكَناً، وَخَلَقْتَ بِهَا النُّورَ وَجَعَلْتَهُ

اور اسے آرام کیلئے خاص کیا اور اپنی حکمت سے تونے روشنی پیدا کی

نَهاراً، وَجَعَلْتَ النَّهارَ نُشُوراً مُبْصِراً،

اور اسے دن کا نام دیا اور دن کو جاگ اٹھنے اور دیکھنے کیلئے بنایا

وَخَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ

اور تو نے اس سےسورج کو پیدا کیا اور سورج کو روشن کیا

ضِياءً، وَخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ وَجَعَلْتَ

تونے اس سے چاند کو پیدا کیا اور چاند کو چمکدار بنایا

الْقَمَرَ نُوراً، وَخَلَقْتَ بِهَا الْكَواكِبَ

اور تو نے اس سے ستاروں کو پیدا کیا انہیں فروزاں کیا

وَجَعَلْتَها نُجُوماً وَبُرُوجاً وَمَصابِيحَ

ان کے برج بنائےاور انہیں چراغ بنایا

وَزِينَةً وَرُجُوماً، وَجَعَلْتَ لَها مَشارِقَ

اور زینت بنایا، سنگبار بنایا تو نے ان کیلئے مشرق

وَمَغارِبَ وَجَعَلْتَ لَها مَطالِعَ وَمَجارِيَ

اور مغرب بنائے تو نے ان کے چمکنے اور چلنے کی راہیں بنائیں

وَجَعَلْتَ لَهَا فَلَكاً وَمَسابِحَ وَقَدَّرْتَهَا

تو نے ان کیلئے فلک اور سیر کی جگہ بنائی اور آسمان میں

فِي السَّمَاءِ مَنَازِلَ فَأَحْسَنْتَ تَقْدِيرَهَا،

اور آسمان میں ان کی منزلیں مقرر کیں

وَصَوَّرْتَهَا فَأَحْسَنْتَ تَصْوِيرَهَا وَأَحْصَيْتَهَا

پس تو نے ان کا بہترین اندازہ ٹھہرایا اور تو نے انہیں شکل عطا کی کیا

بِأَسْمَائِكَ إِحْصَاءً وَدَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِكَ

ہی اچھی شکل دی اور انھیں اپنے ناموں کے ساتھ پوری طرح شمار کیا اور اپنی حکمت سے

تَدْبِيراً فَأَحْسَنْتَ تَدْبِيرَهَا وَسَخَّرْتَهَا

ان کا ایک نظام قائم کیا اور خوب تدبیر فرمائی اور رات کے عرصے

بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَسُلْطَانِ النَّهَارِ

اور دن کی مدت کیلئے مطیع بنایا

وَالسَّاعَاتِ وَعَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابِ،

اور ساعتوں اور سالوں کے حساب کا ذریعہ بنایا

وَجَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا لِجَمِيعِ النَّاسِ مَرْئِيً

اور سب لوگوں کیلئے ان

وَاحِداً وَأَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِمَجْدِكَ الَّذِي

کو دیکھنا یکساں کردیا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ تیری اس بزرگی کے ذریعے

كَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ مُوسَى بْنَ

جس سے تو نے اپنے بندے اور رسول حضرت موسیٰ

عِمْرَانَ فِي الْمُقَدَّسِينَ، فَوْقَ إِحْسَاسِ

سے کلام فرمایا پاک لوگوں میں

الْكَرُوبِيِّينَ، فَوْقَ غَمَائِمِ النُّورِ، فَوْقَ

جو فرشتوں کی سمجھ سے بالا نور کے بادلوں سے بلند

تَابُوتِ الشَّهَادَةِ، فِي عَمُودِ النَّارِ، وَفِي طُورِ

تابوت شہادت سے اونچا جو آگ کے ستون میں طور سینا

سَيْنَاءَ، وَفِي جَبَلِ حُورِيثَ، فِي الْوَادِي

میں کوہ حوریث میں وادی مقدس میں

الْمُقَدَّسِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنْ

برکت والی زمین میں

جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ وَفِي

طور ایمن کی طرف ایک درخت سے جو سر زمین مصر میں پیدا ہوا

أَرْضِ مِصْرَ بِتِسْعِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَيَوْمَ

سوال کرتا ہوں نو روشن معجزوں کے واسطے سے اور اس دن کے واسطے سے کہ جس دن تو

فَرَقْتَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ وَفِي

نے بنی اسرائیل کیلئے دریا میں راستہ بنایا

الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِي صَنَعْتَ بِهَا

اور ان چشموں میں جو پتھر سے جاری ہوئے

الْعَجَائِبَ فِي بَحْرِ سُوفٍ، وَعَقَدْتَ مَاءَ

کہ جن کے ذریعے تونے عجیب معجزات کو دریائے سوف میں ظاہر کیا

الْبَحْرِ فِي قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ،

اور تو نے دریا کے پانی کو بھنور کے درمیان پتھروں کی مانند جکڑ کے رکھ دیا

وَجَاوَزْتَ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ،

اور تونے بنی اسرائیل کو دریا سے گذار دیا اور

وَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ الْحُسْنَى عَلَيْهِمْ بِمَا

ان کے بارے میں تیرا بہترین وعدہ پورا ہوا جب انھوں نے صبر کیا

صَبَرُوا، وَأَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْأَرْضِ

اور تونے ان کو زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا مالک بنایا

وَمَغَارِبِهَا الَّتِي بَارَكْتَ فِيهَا لِلْعَالَمِينَ،

جن میں تو نے عالمین کیلیۓ برکتیں رکھی ہیں

وَأَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَجُنُودَهُ وَمَرَاكِبَهُ فِي

اور تو نے فرعون اور اسکے لشکر کو اور انکی سواریوں کو دریائے نیل میں غرق کر دیا

الْيَمِّ، وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ

اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے نام کے جو بلندتر عزت والا

الْأَعَزِّ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ، وَبِمَجْدِكَ الَّذِي

روشن بزرگی والا ہےاور بواسطہ تیری شان کے

تَجَلَّيْتَ بِهِ لِمُوسَى كَلِيمِكَ فِي طُورِ

جو تو نے اپنے کلیم موسیٰؑ کے لیے طور سینا میں ظاہر کی

سَيْنَاءَ وَلِإِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ مِنْ قَبْلُ

اور اس سے پہلے اپنے خلیل ابراہیم

فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَلِإِسْحَاقَ

کیلیۓ مسجد خیف میں اور اپنے برگزیدہ اسحاق

صَفِيِّكَ فِي بِئْرِ شِيَعٍ، وَ لِيَعْقُوبَ

کیلیۓ چاہ شیع میں ظاہر کی اور اپنے محبوب یعقوبؑ

نَبِیِّكَ فِی بَیْتِ إِیلِ، وَأَوْفَیْتَ

کیلیے بیت ایل میں ظاہر گی اور تو نے

لِإِبْرَاهِیمَ بِمِیثَاقِكَ، وَلِإِسْحَاقَ بِحَلْفِكَ،

ابراہیمؑ سے اپنا عہد و پیمان پورا کیا اور اسحاق کیلیے

وَ لِیَعْقُوبَ بِشَهَادَتِكَ، وَ لِلْمُؤْمِنِینَ

اپنی قسم پوری کی اور یعقوب کیلیے اپنی شہادت ظاہر کی اور مومنین سے اپنا

بِوَعْدِكَ وَلِلدَّاعِینَ بِأَسْمَائِكَ فَأَجَبْتَ

وعدہ وفا کیا اور جنہوں نے تیرے ناموں کے ذریعے دعائیں کیں انہیں قبول کیا

وَبِمَجْدِكَ الَّذِی ظَهَرَ لِمُوسَی بْنِ عِمْرَانَ

اور سوالی ہوں بواسطہ تیری اس شان کے جو قبہ رمان پر موسی ابن عمران

عَلَی قُبَّةِ الرُّمَّانِ، وَبِآیَاتِكَ الَّتِی

کیلیے ظاہر ہوئی اور بواسطہ تیرے معجزوں کے

وَقَعَتْ عَلَی أَرْضِ مِصْرَ بِمَجْدِ الْعِزَّةِ

جو ملک مصر میں تیری شان و عزت

وَالْغَلَبَةِ بِآیَاتٍ عَزِیزَةٍ، وَبِسُلْطَانِ

اور غلبہ سے عزت والی نشانیوں سے غالب قوت سے

الْقُوَّةِ، وَبِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ، وَبِشَأْنِ الْكَلِمَةِ

قدرت کی بلندی اور پورا ہونے والے قول کی شان سے رونما ہوئے

التَّامَّةِ، وَبِكَلِمَاتِكَ الَّتِي تَفَضَّلْتَ بِهَا

اور تیرے ان کلمات سے جن کے ذریعے تو نے

عَلَى أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَهْلِ

آسمانوں اور زمین کے رہنے والوں اور

الدُّنْيَا وَأَهْلِ الْآخِرَةِ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي

اہل دنیا اور اہل آخرت پر احسان کیا

مَنَنْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ،

اور سوالی ہوں تیری اس رحمت کے ذریعے سے جس سے تو نے اپنی ساری مخلوق پر کرم کیا

وَبِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِي أَقَمْتَ بِهَا عَلَى

سوالی ہوں تیری اس توانائی کے واسطے سے جس سے تو نے

الْعَالَمِينَ وَبِنُورِكَ الَّذِي قَدْ خَرَّ مِنْ

اہل عالم کو قائم رکھا سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نور کے

فَزَعِهِ طُورُ سَيْنَاءَ وَبِعِلْمِكَ وَجَلَالِكَ

جس کے خوف سے طور سینا چکنا چور ہوا

وَ كِبْرِيَائِكَ وَعِزَّتِكَ وَجَبَرُوتِكَ الَّتِي

سوالی ہوں تیرے اس علم وجلالت اور تیری بڑائی وعزت اور تیرے جبروت کے واسطے

لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ، وَانْخَفَضَتْ لَهَا

سے جس کو زمین برداشت نہ کر سکی اور

السَّمَاوَاتُ وَانْزَجَرَ لَهَا الْعُمْقُ الْاَكْبَرُ

آسمان عاجز ہو گئے اور اس سے زمین کی گہرائیاں کپکپا گئیں

وَرَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَالْاَنْهَارُ،

جسکے آگے سمندر اور نہریں رک گئیں

وَخَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ، وَسَكَنَتْ لَهَا

پہاڑ اس کیلیۓ جھک گئے اور زمین اس کیلیۓ اپنے ستونوں پر ٹھہر گئی

الْاَرْضُ بِمَنَاكِبِهَا، وَاسْتَسْلَمَتْ لَهَا

اور اسکے سامنے ساری مخلوق سرنگوں ہو گئی

الْخَلَائِقُ كُلُّهَا، وَخَفَقَتْ لَهَا الرِّيَاحُ فِي

اپنی روؤں پر چلتی ہوائیں اسکے سامنے پریشان ہوگئیں

جَرَيَانِهَا وَخَمَدَتْ لَهَا النِّيرَانُ فِي

اس کیلیۓ آگ اپنے مقام پر بجھ گئی

أَوْطَانِهَا، وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِي عُرِفَتْ

سوالی ہوں بواسطہ تیری اس حکومت کے جسکے ذریعے ہمیشہ

لَكَ بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُورِ، وَحُمِدْتَ

ہمیشہ تیرے غلبے کی پہچان ہوتی ہے اور

بِهِ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِينَ وَبِكَلِمَتِكَ

آسمانوں اور زمینوں میں اس سے تیری حمد ہوتی ہے

كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِي سَبَقَتْ لِأَبِينَا

سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس سچے قول کے جو تو نے ہمارے باپ آدم

آدَمَ وَذُرِّيَّتِهِ بِالرَّحْمَةِ، وَأَسْأَلُكَ

اور ان کی اولاد کیلئے رحمت کے ساتھ فرمایا ہے سوالی ہوں بواسطہ

بِكَلِمَتِكَ الَّتِي غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ،

تیرے اس کلمہ کے جو تمام چیزوں پر غالب ہے

وَبِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي تَجَلَّيْتَ بِهِ لِلْجَبَلِ

سوالی ہوں بواسطہ تیری ذات کے اس نور کے جس کا جلوہ تو نے پہاڑ پر ظاہر کیا تو وہ ٹکڑے

فَجَعَلْتَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ علیہ السلام صَعِقًا

ٹکڑے ہوگیا اور موسی علیہ السلام بے ہوش ہو کر گر پڑے سوالی ہوں بواسطہ تیری اس بزرگی کے

وَبِمَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ عَلَى طُورِ سَيْنَاءَ

جو طور سینا پر ظاہر ہوئی تو، تو اپنے بندے

فَكَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ مُوسَى بْنَ

اور اپنے رسول موسیٰ بن عمران سے ہم

عِمْرَانَ، وَبِطَلْعَتِكَ فِي سَاعِيرَ، وَظُهُورِكَ

کلام ہوا سوالی ہوں تیری نورانیت کے ذریعے جناب عیسیٰ کی مناجات کی جگہ میں اور

فِي جَبَلِ فَارَانَ، بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِينَ

تیرے نور کے ظہور کے ذریعے کوہ فاران میں بلند و مقدس مقامات

وَجُنُودِ الْمَلَائِكَةِ الصَّافِّينَ، وَخُشُوعِ

میں صفیں باندھے ہوئے ملائکہ کی فوج کے ذریعے اور تسبیح خواں

الْمَلَائِكَةِ الْمُسَبِّحِينَ، وَبِبَرَكَاتِكَ

ملائکہ کے خشوع کے ذریعے سوال کرتا ہوں

الَّتِي بَارَكْتَ فِيهَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ

بواسطہ تیری ان برکات کے ذریعے جن سے تو نے برکت عطا کی

فِي أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَبَارَكْتَ لِإِسْحَاقَ

اپنے خلیل ابراہیمؑ کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں برکت دی اور

صَفِیِّكَ فِی أُمَّةِ عِیسیٰ عَلَیْهِمَا السَّلاَمُ،

اپنے برگزیدہ اسحاق کو حضرت عیسیٰ کی امت میں برکت دی

وَبَارَكْتَ لِیَعْقُوبَ إِسْرَائِیلِكَ فِی أُمَّةِ

اور برکت دی تو نے اپنے خاص بندے یعقوب کو

مُوسیٰ عَلَیْهِمَا السَّلاَمُ ، وَبَارَكْتَ

حضرت موسیٰ کی امت میں اور برکت دی

لِحَبِیبِكَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فِی عِتْرَتِهِ وَذُرِّیَّتِهِ

تو نے اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کی عترت، ذریت اور

وَأُمَّتِهِ اللّٰهُمَّ وَكَمَا غِبْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَلَمْ

انکی امت میں خدایا جیسا کہ ہم ان کے عہد میں موجود نہ تھے

نَشْهَدْهُ، وَآمَنَّا بِهِ وَلَمْ نَرَهُ، صِدْقاً وَعَدْلاً،

اور ہم نے انہیں دیکھا نہیں اور ان پر سچائی اور حقانیت کے

أَنْ تُصَلِّیَ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ

ساتھ اور درستی سے ایمان لائے ہم چاہتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما

تُبَارِكَ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَتَرَحَّمْ عَلیٰ

اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر برکت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَأَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ

اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر شفقت فرما جس طرح تو نے بہترین رحمت اور برکت اور

وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَآلِ

شفقت ابرہیم و آل ابراہیمؑ پر فرمائی تھی

إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ فَعَّالٌ لِمَا

بے شک تو حمد اور شان والا ہے جو چاہے سو کرنے والا ہے

تُرِیْدُ وَأَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اپنی حاجات بیان کریں اور کہیں: اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا

اے معبود! اس دعا کے واسطے اور

الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ الَّتِی لَا

ان ناموں کے واسطے سے کہ

یَعْلَمُ تَفْسِیْرَهَا وَلَا یَعْلَمُ بَاطِنَهَا

جن کی تفسیر تیرے سوا کوئی نہیں جانتا اور جن کی حقیقت سے سوائے

غَیْرُكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

تیرے کوئی آگاہ نہیں تو محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت فرما

وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي

اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہے

مَا أَنَا أَهْلُهُ وَاغْفِرْ لِي مِنْ ذُنُوبِي مَا

نہ کہ وہ سلوک جسکا میں مستحق ہوں

تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَأَخَّرَ، وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ

اور میرے گناہوں میں سے جو میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں،

حَلَالِ رِزْقِكَ وَاكْفِنِي مَؤُونَةَ إِنْسَانِ

بخش دے اور اپنا رزق حلال میرے لیے کشادہ کر دے

سَوْءٍ وَجَارِ سَوْءٍ وَقَرِينِ سَوْءٍ وَسُلْطَانِ

اور مجھے برے انسان برے ہمسائے برے ساتھی اور برے حاکم کی اذیت سے بچائے

سَوْءٍ إِنَّكَ عَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ، وَبِكُلِّ

رکھ بے شک تو جو چاہے وہ کرنے پر قادر ہے

شَيْءٍ عَلِيمٌ، آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

اور ہر چیز کا علم رکھتا ہے آمین یارب العالمین۔

اسکے بعد جو حاجت ہو اسکا ذکر کریں اور کہیں: وَ أَنْتَ عَلَى

اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا اللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ،

اے اللہ اے محبت کرنے والے اے احسان کرنے والے

يَا بَدِيْعَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، يَا ذَا

اے آسمان اور زمین کے ایجاد کرنے وا لے

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے جلالت اور بزرگی والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ

اے معبود اس دعا کے واسطے

علامہ مجلسیؒ نے مصباحِ سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ دعائے سمات کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ

اے معبود اس دعا کے واسطے سے اور ان

الْاَسْمَاءِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا وَلَا

ناموں کے واسطے سے کہ جن کی تفسیر اور

تَأْوِيْلَهَا وَلَا بَاطِنَهَا وَلَا ظَاهِرَهَا

تاویل اور جن کے باطن و ظاہر کو سوائے تیرے کوئی نہیں جانتا

غَيْرُكَ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ،

تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما

وَأَنْ تَرْزُقَنِي خَيْرَ الدُّنْيا وَالآخِرَةِ

اور مجھے دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا فرما دے اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان

اب حاجت طلب کریں اور کہیں: وَافْعَلْ بِي ما أَنْتَ

شان ہے نہ کہ وہ سلوک جسکا میں مستحق ہوں

أَهْلُهُ، وَلاَ تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ

اور میری طرف سے فلاں بن فلاں سے بدلہ لے۔

وَانْتَقِمْ لِي مِنْ فُلانِ بْنِ فُلان

فلاں بن فلاں کی جگہ اپنے دشمن کا نام لیں اور کہیں:

وَاغْفِرْ لِي مِنْ ذُنُوبِي مَا تَقَدَّمَ مِنْها

اور میرے گذشتہ اور آئندہ تمام گناہوں کو معاف فرما

وَمَا تَأَخَّرَ وَلِوالِدَيَّ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ

اور میرے ماں باپ اور سارے مومنین اور مومنات کے گناہ بخش دے

وَالْمُؤْمِناتِ وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلالِ

اور اپنا رزق حلال میرے لیے کشادہ کر دے

رِزْقِكَ، وَاكْفِنِي مُؤُونَةَ إِنْسانِ سَوْءٍ،

اور مجھ کو برے انسان برے ہمسائے

وَجارِ سَوْءٍ، وَسُلْطانِ سَوْءٍ، وَقَرِينِ

برے حاکم برے ساتھی برے دن برے وقت کی اذیت سے بچائے رکھ

سَوْءٍ، وَيَوْمِ سَوْءٍ، وَساعَةِ سَوْءٍ،

اور میری طرف سے بدلہ لے اس سے جس نے

وَانْتَقِمْ لِي مِمَّنْ يَكِيدُنِي، وَمِمَّنْ يَبْغِي

مجھے دھوکہ دیا اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اور جو ظلم کا ارادہ رکھتا ہے

عَلَيَّ، وَيُرِيدُ بِي وَبِأَهْلِي وَأَوْلادِي

میرے اہل میری اولاد میرے بھائیوں اور میرے ہمسایوں کیلیے

وَإِخْوانِي وَجِيرانِي وَقَراباتِي مِنَ

جو مومنین اور مومنات میں سے ہیں اس سے انتقام لے

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ ظُلْماً إِنَّكَ

بے شک تو جو کچھ چاہتا ہے

عَلى ما تَشاءُ قَدِيرٌ، وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ،

اس پر قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز سے واقف ہے

آمِينَ رَبَّ الْعالَمِينَ پھر کہیں:

آمین اے ربُّ العالمین۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعاءِ تَفَضَّلْ عَلٰى

اے معبود اس دعا کے واسطے سے

فُقَراءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ بِالْغِنىٰ

غریب مومنین اور مومنات کو مال و متاع

وَالثَّرْوَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِينَ

عطا فرما بیمار مومنین اور مومنات

وَالْمُؤْمِناتِ بِالشِّفاءِ وَالصِّحَّةِ، وَعَلٰى

کو تندرستی اور صحت عطا فرما اور

أَحْياءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ

زندہ مومنین اور مومنات پر

بِاللُّطْفِ وَالْكَرامَةِ، وَعَلٰى أَمْواتِ

لطف و کرم فرما اور مردہ مومنین اور

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ بِالْمَغْفِرَةِ

مومنات پر بخشش و رحمت فرما

وَالرَّحْمَةِ، وَعَلى مُسافِرِى الْمُؤْمِنِينَ

اور مسافر مومنین اور مومنات کو

وَالْمُؤْمِناتِ بِالرَّدِّ إِلى أَوْطانِهِمْ

سلامتی و رزق کے ساتھ گھروں میں واپس لا

سالِمِينَ غانِمِينَ ، بِرَحْمَتِكَ يا أَرْحَمَ

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

الرَّاحِمِينَ، وَصَلَّى اللهُ عَلى سَيِّدِنا

اور ہمارے سردار نبیوں کے

مُحَمَّدٍ خاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعِتْرَتِهِ

خاتم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت خدا ہو اور ان کی پاکیزہ اولاد پر

الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً كَثِيراً

اور سلام ہو بہت زیادہ سلام۔

مستحب یہ ہے کہ دعائے سمات کے بعد کہیں: اَللّٰهُمَّ إِنِّي

اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں

أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ هذَا الدُّعاءِ، وَبِما

بواسطہ اس دعا کی حرمت کے اور ان

فَاتَ مِنْهُ مِنَ الْاَسْمَاءِ، وَبِمَا يَشْتَمِلُ

ناموں کے ذریعے جو اس میں مذکور نہیں اور اس تفسیر و

عَلَيْهِ مِنَ التَّفْسِيرِ وَالتَّدْبِيرِ، الَّذِي

تدبیر کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کا سوائے

لَا يُحِيطُ بِهِ إِلَّا أَنْتَ، أَنْ تَفْعَلَ بِي

تیرے کوئی احاطہ نہیں کر سکتا کہ تو میرے لیے ایسا اور ایسا کر۔

كَذَا وَكَذَا، (کذا وکذا کی جگہ پر اپنی حاجات طلب کرے)

ایصال ثواب و بلندی درجات

سیدہ ریاض فاطمہ

بنت سید طاہر عباس زیدی

سید وصی حیدر زیدی

ابن سید حسین احمد زیدی